© rasailojaraid.com

قومی اسمبلی

میں ملک و ملت کے اہم مسائل کی ترجمانی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے سوالات
قرار دادیں اور تحریک التواء

غیر ملکی ماہرین

سوال ۹۸ ۲۲ جون ۷۶ء۔ کیا وزیر اقتصادی امور بیان فرمادیں گے کہ غیر ملکی ماہرین فن کی تعداد کیا ہے نیز انہیں جو ہر ماہ تنخواہ اور الاؤنس دیئے جا رہے ہیں۔

جواب :- از رانا محمد حنیف وزیر خزانہ :-
پاکستان میں کوئی ماہر (ماسوائے چینی ماہرین کے) کام نہیں کر رہا ہے، جبکی تنخواہ و بھتہ حکومتِ پاکستان ادا کرتی ہو۔ ایسے ماہرین کی تعداد ۲۰۱ ہے۔ جبکی خدمات وفاقی وزارتوں / شعبہ جات وصوبائی حکومتوں کی درخواست پر فنی امداد پروگرام کے تحت شعبہ اقتصادی امور نے حاصل کی ہیں۔ نیز وہ فی الحال پاکستان میں کام کر رہے ہیں۔
ملک وار / ایجنسی وار ۲۰۱ ماہرین کی تفصیلات مع چینی ماہرین کو ملنے والی شرحوں پر مشتمل گوشوارہ ایوان کی میز پر پیش ہے۔ تاہم اس میں ایسے پراجیکٹوں میں جن کو خصوصی پراجیکٹ امداد ملتی ہو۔ ملازم ماہرین شامل نہیں ہیں۔ یا وہ جن کو براہ راست ملازم رکھ لیا گیا ہے مع ان کے جن کو غیر ملکی اور پاکستانی ہر دو نجی فرموں نے ملازم رکھا ہوا ہے۔
(غیر ملکی ماہرین کا گوشوارہ منسلک ہے)

چینی ماہرین :-
چینی ماہرین کے مصارف زندگی پاکستان میں ملازمت کے دوران حسب ذیل ماہانہ شرحوں سے پاکستان برداشت کرتا ہے۔
۱ :- ہر ٹیم کے قائد چیف انجینئر یا اس کے عہدے کے برابر عہدے کے شخص کے لئے ۵۰۰ روپے
۲ :- ہر انجنئیر یا اس کے عہدے کے برابر عہدے والے شخص کیلئے ۴۵۰ روپے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۔ ہر ٹیکنیشن یا اسکے عہدے کے برابر عہدے والے شخص کیلئے ۴۰۰ روپے۔

۴۔ ہر فنی کارکن کیلئے ۳۵۰ روپے۔

اگر اجناس کی قیمتوں میں کچھ اختلاف واقع ہو جائے تو ہر دو فریق کے مشورے سے مصارف زندگی/کی مذکورہ بالا شرحوں کو اس کے مطابق منضبط کیا جاسکتا ہے۔

فلموں کی درآمد/برآمد اور زرمبادلہ

سوال ۹۹:۔ کیا وزیر تعلیم بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جنوری ۱۹۷۲ء سے اب تک غیر ملکی فلموں کی درآمد پر حکومت نے کتنا زرمبادلہ خرچ کیا ہے۔ نیز

(ب) مندرجہ بالا عرصے کے دوران حکومت نے بیرون ملک پاکستانی فلموں کی برآمد و نمائش سے کتنا زرمبادلہ کمایا؟

جواب:۔ کا جواب ۲۸ جون ۷۶ء پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

ثقافتی طائفوں کی آمدورفت اور اخراجات

۲۶ جون ۷۶ء

سوال ۱۰۴:۔ کیا وزیر تعلیم فرمائیں گے کہ:۔

(الف):۔ ۱۹۷۴ء سے اب تک بیرون ملک بھیجے جانے والے ثقافتی طائفوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب):۔ مندرجہ بالا عرصہ کے دوران ان ثقافتی طائفوں پر کل کتنا زرمبادلہ خرچ کیا گیا ... اور

(ج):۔ مندرجہ بالا عرصہ کے دوران کتنے غیر ملکی ثقافتی طائفوں نے پاکستان کا دورہ کیا۔ نیز ان پر کتنا زرمبادلہ خرچ کیا گیا؟

جواب:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ

الف:۔ جی نہیں (ب):۔ صفر

ج:۔ ۱۳، ۲۴۶، ۶۹، ۱۶ روپے

جمعۃ المبارک کو فلموں کا آغاز

سوال ۵۲:۔ کیا وزیر تعلیم از راہ کرم بیان فرمائینگے کہ:۔

الف:۔ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ سینما گھروں میں جمعہ کے علاوہ کسی اور دن نئی فلمیں دکھانے کے بارے میں وفاقی حکومت نے صوبائی حکومتوں کو کئی بار مشورہ دیا ہے۔

ب:۔ اگر (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو وفاقی حکومت کے اس مشورے کا صوبائی حکومتوں نے نوٹس کیوں نہیں لیا۔ نیز

(ج):۔ آیا نئی فلموں کے جمعہ کے دن دکھانے کے موجودہ طریقہ کو ختم کرنے کیلئے حکومت کوئی متبادل اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جواب:۔ ۱۷ جون ۷۶ء از عبدالحفیظ پیرزادہ

الف:۔ وفاقی حکومت نے اس معاملہ میں کوئی ہدایت جاری نہیں کی ہے۔

(ب):۔ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(ج):۔ جی نہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عربی زبان کی ترویج و فروغ

سوال ۵۳:- کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم فرمائیں گے کہ:

(الف) ۷۶-۱۹۷۵ء کے سال کے دوران عربی زبان کی تعلیم و ترقی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) اس کی ترقی کیلئے حکومت نے اگر کوئی نئے اقدامات کئے ہیں تو وہ کیا ہیں؟

(ج):- کیا حکومت نے جدید زبانوں کا ادارہ قائم کیا ہے؟

(د):- اگر (ج) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو عربی زبان کی ترقی کیلئے متذکرہ ادارے نے کیا کیا کردار ادا کیا ہے۔ نیز

(ہ):- اس بارے میں حکومت اگر کوئی اقدامات کرنے کی تجویز رکھتی ہے۔ تو وہ کیا ہیں؟

جواب:- ۱۷ جون ۱۹۷۶ء از عبدالحفیظ پیرزادہ

(الف) ۱۔	پیپلز اوپن یونیورسٹی	۵،۴۷،۰۰۰	روپے
۲۔	سندھ	۸۵،۸۱۵	"
۳۔	کراچی	۹۴،۱۲۶	"
۴۔	پنجاب	۲،۳۷،۰۸۸	"
۵۔	بہاولپور	۵۰،۰۰۰	"
۶۔	پشاور	۲،۴۰،۰۰۰	"

(ب) پیپلز اوپن یونیورسٹی نے عربی اور اسلامی تعلیم کا ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ جو ذرائع ابلاغ کے ذریعے عربی کے ابتدائی کورس کی تعلیم کا اہتمام کرتا ہے۔ اس کورس کے ذریعے عوام الناس کیلئے عربی زبان کی تعلیم و اصلاح کے مواقع مہیا کرنے کے علاوہ اساتذہ کے علم و مہارت کو بہتر بنانا بھی مقصود ہے۔ اور اس طرح ملک بھر کے سکولوں اور کالجوں میں عربی کی تعلیم کو بہتر بنانے کے اثرات کئی گنا بڑھ جائیں گے۔

(ج):- جی ہاں۔

(د):- سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے مفاد میں انسٹی ٹیوٹ سہ وقتی کورس، ڈپلومہ اور شام کے خصوصی کورس کا اہتمام کرتا رہا ہے

(ہ):- پاکستان میں عربی تعلیم کے فروغ کے سعودی عرب کی حکومت اور پیپلز اوپن یونیورسٹی کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط کئے جا رہے ہیں۔

جدید زبانوں کے قومی ادارے میں شام کے کورس معطل کر دیئے گئے تھے۔ لیکن اب اس سال ماہ ستمبر سے یہ دوبارہ شروع کئے جا رہے ہیں۔

جدید زبانوں کے ادارے میں سال رواں کے آخر تک عربی میں ایم۔ اے کورس کا اجراء ہو رہا ہے۔ تحقیق کا کام، پوسٹ ڈاکٹرل اور ڈاکٹرل کلاسیں شروع کی جا رہی ہیں۔

بیرون ملک تعلیمی وظائف اور اسلامی تعلیم و تحقیق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سوال ۸۴:- کیا وزیر تعلیم ازراہِ کرم بیان فرمائینگے کہ:-

(الف):- ۱۹۷۵ء اور ۱۹۷۶ء کے دوران اعلیٰ تعلیم کیلئے وظائف پر کتنے طالب علم بیرون ممالک میں بھیجے گئے ہیں۔ نیز وظائف کی کل تعداد بتائی جائے کہ:-

(ب):- اسلامی تحقیق اور مطالعے کے لئے بیرون ممالک میں بھیجے جانے والے طالبعلموں کی تعداد اور نام اور ان ممالک کے نام جہاں انہیں بھیجا گیا ہے کیا ہیں؟

جواب:- ۷ا جون ۷۶ء از جناب عبدالحفیظ پیرزادہ

(الف):- سال ۷۵-۱۹۷۴ء اور ۷۶-۱۹۷۵ء کے دوران ۵۷۴ طالب علم وظائف پر بیرونی ممالک گئے ہیں۔ جبکہ وظائف کی کل تعداد ۶۲۰ ہے۔

(ب):- ۸۶ طالب علم اسلامی تعلیم کیلئے بیرون ممالک گئے ہیں، ان کے نام اور ممالک کے نام حسب ذیل ہیں:-

(آگے گوشوارہ ہے)

ریڈیو اور اسلامی تعلیم و تبلیغ

سوال ۸۴:- کیا وزیر برائے اطلاعات و نشریات ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ:-

ریڈیو پاکستان پر ہفتہ میں کل کتنے گھنٹوں کے پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ اور ان میں سے اسلامی نظریہ اور تعلیم کی تبلیغ کیلئے کتنے گھنٹے صرف کئے جاتے ہیں؟

جواب:- ۲۳ جون ۷۶ء جناب محمد حنیف خان

۱:- اندرون ملک خبروں سمیت ہفتہ بھر کے پروگراموں کیلئے کل ۷۰۸ گھنٹے مقرر ہیں۔

۲:- ہفتہ بھر میں دینی پروگراموں کیلئے ۱۰ا گھنٹے مقرر ہیں:-

اڑمڑ میانہ کے بجلی کا مسئلہ

سوال ۸۵:- کیا وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل بیان فرمائیں گے کہ:-

الف:- آیا یہ امر واقعہ ہے کہ تحصیل نوشہرہ کے گاؤں اڑمڑ میانہ کے محلہ یوسف خیل اور سکول کی طرف کے علاقہ کو تا حال بجلی مہیا نہیں کی گئی ہے یا نہیں

ب:- کیا یہ امر واقعہ ہے کہ اب تک ۳۰ یا ۳۱ ٹیسٹ رپورٹیں پیش کی جا چکی ہیں۔ لیکن ان کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا، اگر یہ صحیح ہے تو اِس محلہ میں کب تک بجلی مہیا کی جائیگی؟

جواب:- ۲۳ جون ۷۶ء - جناب یوسف خٹک وزیر ایندھن و قدرتی وسائل:-

الف:- جی ہاں۔

ب:- محلہ یوسف خیل کے مکینوں کی طرف سے واپڈا کو بجلی کے کنکشنوں کیلئے ۲۸ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اِس علاقہ تک بجلی مہیا کرنے والی لائنوں کی توسیع کے بعد یہاں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

واپڈا بجلی مہیا کرے گی۔ امید ہے کہ یہ کام ۷۷-۱۹۷۶ء کے دوران کر دیا جائیگا۔

تحصیل نوشہرہ۔ پہاڑی علاقوں کے معدنیات

سوال ۸۶:۔ کیا وزیر ایندھن بجلی و قدرتی وسائل بیان فرمائیں گے کہ:۔

الف:۔ آیا تحصیل نوشہرہ کے پہاڑی علاقے (چراٹ تا اٹک) میں معدنی ذخائر مثلاً قیمتی پتھر سنگ مرمر۔ چپس اور سیمنٹ موجود ہے اگر یہ صحیح ہے تو حکومت نے ان ذخائر کا سروے کیا ہے۔ اور

ب:۔ اگر (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو اس کا کیا نتیجہ نکلا ہے؟

جواب:۔ ۲۳ جون ۷۶ء:۔ جناب یوسف خٹک، وزیر ایندھن و قدرتی وسائل:۔

الف:۔ تحصیل نوشہرہ کے پہاڑی علاقہ (چراٹ تا اٹک) نرم پتھر، ریتلے پتھر اور چونے کے پتھر پر مشتمل ہے۔ چونے کے پتھر کو سیمنٹ بنانے کیلئے بطور خام مال استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہاں پر ملنے والا چٹانی مواد نرم ہونے کے باعث چپس کے طور پر استعمال کے قابل نہیں ہے۔ تحصیل نوشہرہ میں کسی جگہ تا حال کوئی قیمتی پتھر دریافت نہیں ہوا ہے۔ یہ بات پاکستان ارضیاتی سروے کی طرف سے لئے گئے جائزے سے ثابت ہو چکی ہے۔

ب:۔ (الف) بالا کا جواب اثبات میں نہیں ہے۔

تحصیل نوشہرہ کی بجلی اور خراب ٹیوب ویل

سوال ۳۹:۔ کیا وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف):۔ موجودہ سال کے دوران تحصیل نوشہرہ کے کن علاقوں کو برقانے کی تجویز ہے۔؟

(ب):۔ مذکورہ سال کے دوران تحصیل نوشہرہ میں کتنے ٹیوب ویل لگانے یا لگائے جانے کی تجویز ہے۔ اور

(ج):۔ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ مندرجہ بالا تحصیل میں بہت سے ٹیوب ویل بڑے عرصے سے کام نہیں کر رہے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو اسکی وجوہات بتائی جائیں؟

جواب:۔ ۱۶ جون ۷۶ء:۔ جناب محمد یوسف خٹک وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل۔

الف:۔ موجودہ سال کے دوران تحصیل نوشہرہ کے مندرجہ ذیل علاقوں کے برقانے کی تجویز ہے شوکت آباد، اسلام آباد، غنی ملا۔ حاجی مظفر کلے اور شمس ونز کلے کے گاؤں پر مشتمل میر معری باندہ۔ ii شادی اور نامہ خیل (iii) حالیقی

(ب):۔ موجودہ مالی سال کے دوران واپڈا نے تحصیل نوشہرہ میں اب تک ۲۱ ٹیوب ویل لگائے ہیں۔ جون ۱۹۷۶ء تک دو نئے ٹیوب ویل کھودے جانے کی توقع ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ج)۔ تحصیل نوشہرہ میں واپڈا کی جانب سے لگائے جانے والا کوئی ٹیوب ویل خراب نہیں ہے۔

ٹیلی ویژن اور فحاشی

سوال ۱۴۰۔ کیا وزیر اطلاعات و نشریات بیان فرمائینگے کہ۔

الف۔ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ ٹی۔ وی پر دکھائے جانے والی بہت سی غیر ملکی فلمیں فحش ہوتی ہیں۔

ب۔ ہفتے میں علیحدہ علیحدہ کل کتنے گھنٹے پاکستانی و غیر ملکی فلموں کی نمائش کی جاتی ہے

ج۔ فحش و غیر شائستہ پروگراموں کے ٹیلی کاسٹ روکنے کیلئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں

جواب۔ ۱۶ ارجون ۷۶ء:۔ جناب محمد حنیف خان

الف۔ یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ ٹیلیویژن پر دکھائی جانے والی غیر ملکی فلمیں فحش ہوتی ہیں۔

ب۔ ایک ہفتہ میں ہر سنٹر سے دس گھنٹے پچپن منٹ تک غیر ملکی فلموں کی نمائش کی جاتی ہے۔ پاکستان ٹیلی ویژن لاہور سنٹر کے ماسوا ہر سنٹر سے ایک ہفتہ کے دوران ایک گھنٹہ اور دس منٹ تک پاکستان دستاویزی فلموں کی نمائش کی جاتی ہے۔ البتہ لاہور سنٹر سے دو گھنٹے اور پچیس منٹ تک پاکستانی دستاویزی فلموں کی نمائش کی جاتی ہے۔

ج۔ منصوبہ بندی اور تیاری کے مراحل میں اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ پاکستان ٹیلی ویژن کے پروگرام فحش اور غیر شائستہ نہ ہوں۔

علاقہ خٹک اور سیمنٹ فیکٹری

سوال ۱۴۱:۔ کیا وزیر پیداوار بیان فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ امر واقعہ ہے کہ تحصیل نوشہرہ کے پہاڑی علاقوں میں ایک سیمنٹ فیکٹری لگانے کی تجویز ہے۔ اگر نہیں ہو۔ تو یہ منصوبہ اب کس مرحلہ میں ہے۔ اس کے کب تک مکمل ہونے کی امید ہے؟

جواب:۔ ۱۶ ارجون ۷۶ء:۔ جناب رفیع رضا وزیر پیداوار

سردست پاکستان سٹیٹ سیمنٹ کارپوریشن نے ایسا کوئی منصوبہ نہیں بنایا۔

شراب کی درآمد برآمد اور زرمبادلہ

سوال ۱۴۲:۔ کیا وزیر تجارت ازراہ کرم بیان فرمائینگے کہ۔

۷۶-۱۹۷۵ء کے دوران کتنی مالیت کی شراب درآمد کی گئی۔

جواب:۔ ۶ جولائی ۷۶ء:۔ میر افضل خان

مالی سال ۷۶-۱۹۷۵ء کے دوران شراب درآمد کرنے کیلئے ۶۹ء۱۵ لاکھ روپے مالیت کے لائسنس دیئے گئے تھے

طبّی کمیشن کی رپورٹ

سوال ۱۳۰:۔ کیا وزیر صحت مورخہ ۳ جولائی ۱۹۷۶ء کے نشاندار سوال نمبر ۱۸۲ کے جواب کے حوالہ سے بیان فرمائیں گے کہ آیا دیسی طبی کمیشن کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سفارشات پر عمل کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کی تفصیلات بتائی جائیں

جواب:۔ ۱۲ جون ۷۶ء از میر تاج محمد خان جمالی

یہ رپورٹ ہنوز زیر غور ہے۔

۵۔ روٹری اور لائنز کلب

سوال ۱۴:۔ کیا وزیر داخلہ بیان فرمائیں گے کہ

الف:۔ ملک میں کتنے روٹری لائنز کلب چل رہے ہیں؟

ب:۔ ایسے کلبوں کے اغراض مقاصد طریقہ ہائے کار اور رکنیت کی قیود و شرائط کیا ہیں؟

ج:۔ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ یہ کلب بھی فری میسن تحریک کی طرح قومی مفاد کیخلاف سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ نیز

د، اگر (ج) بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کا ان کلبوں کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے کا ارادہ ہے

جواب:۔ ۱۲ جون ۷۶ء:۔ جناب عبدالقیوم خان وزیر داخلہ

الف:۔ پنجاب میں ۸ روٹری اور ۷ لائنز کلب ہیں اور بلوچستان میں ایک روٹری کلب ہے۔ سندھ اور شمال مغربی سرحدی صوبہ سے معلومات کا انتظار ہے۔ اور موصول ہوتے ہی یہ ایوان کی میز پر پیش کر دی جائیں گی۔

ب:۔ یہ کلب غیر سیاسی تنظیمیں ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں / اور پیشے کے معیار کو بلند کرنا ہے ہر بالغ تعلیم یافتہ شہری مقامی مجلس عاملہ کی منظوری سے مقامی مقرر کردہ ماہانہ رکنیت فیس ادا کرنے کے بعد ان کلبوں کا رکن بن سکتا ہے۔ عام طور پر ان کلبوں کی رکنیت حاصل کرنے کیلئے صرف باعزت اور امیر پاکستانی ہی دلچسپی لیتے ہیں۔

ج:۔ جی نہیں

د:۔ جی نہیں

قادیانیوں کی رجسٹریشن

سوال ۱۵:۔ کیا وزیر داخلہ نشان دار سوال نمبر ۵۹ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۷۵ء کے جواب کے حوالے سے بیان فرمائیں گے۔

الف:۔ آیا رجسٹریشن کے اعداد و شمار پر کاروائی مکمل ہو چکی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو کتنے احمدیوں نے مطلوبہ حلف نامے داخل کئے ہیں؛

ب:۔ حکومت کی طرف سے ایسے احمدیوں کے بارے میں کیا انتظامات کئے جا رہے ہیں جنہوں نے حلف نامے داخل نہیں کئے؟

جواب:۔ ۱۲ جون ۷۶ء جناب عبدالقیوم خان وزیر داخلہ۔

الف:۔ جی نہیں۔ رجسٹریشن کے اعداد و شمار کی بابت کاروائی ابھی شروع نہیں ہوئی ہے تاہم تقریباً ۸۰۰۰ احمدیوں نے مردم شماری و رجسٹریشن ادارے میں حلف نامے داخل کئے ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ب :- آخری تاریخ کا ابھی اعلان نہیں ہوا ہے کیونکہ آبادی کو ابتدائی دائرہ کار میں لانے کا کام ابھی مکمل نہیں ہوا اور جب اسے ابتدائی دائرہ کار میں لانے کا کام مکمل ہوگا تو آخری تاریخ جس میں حلف نامے بھیجنے کی تاریخ شامل ہے کا اعلان کیا جائے گا۔ اور اس میں احمدی زمرہ بھی آجائے گا

نوشہرہ اکوڑہ خٹک ٹیلی فون ایکسچینج

سوال ۳۰ :- کیا وزیر مواصلات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ

الف :- آیا یہ امر واقعہ ہے کہ اکوڑہ خٹک ٹیلیفون ایکسچینج کو نوشہرہ ایکسچینج کی سنگل لائن کے ذریعے گھنٹوں انتظار کے باوجود کال حاصل کرنا خاصہ مشکل ہے۔

ب :- آیا یہ امر واقعہ ہے کہ متذکرہ لائن کے ذریعے گھنٹوں انتظار کے باوجود کال حاصل کرنا خاصہ مشکل ہے۔

ج :- آیا یہ امر واقعہ ہے کہ نوشہرہ ایکسچینج کو بھی معقول ٹیلیفون لائنیں مہیا کی گئی ہیں نیز،

د :- آیا نوشہرہ کو دوسرے شہروں کے ساتھ ڈائرکٹ ڈائیلنگ کے نظام کے ذریعے ملانے کی تجویز ہے اگر ایسا ہے تو کب؟

جواب :- جناب ممتاز علی بھٹو وزیر مواصلات (۱۲ جون ۱۹۷۶ء)

الف :- جی ہاں ب ج د جی نہیں

علمائے سرحد

عصری معلومات کا بیش بہا ذخیرہ ہوتی ہیں۔ افتاء (فتویٰ نویسی) آپ کا خاص منصب ہے اور آپ کے فتاویٰ ملک میں اعتماد و وقعت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ وطن صوبہ سرحد (مغربی پاکستان) ہے۔ آپ اپنی گوناگوں علمی خصوصیات کی وجہ سے مصر کی عالمی مؤتمر میں بھی طلب کئے گئے اور وہاں آپ کا بلیغ خطاب وقعت کے ساتھ سنا گیا۔ آپ دار العلوم کے ممتاز فضلاء اور پاکستان کے مشاہیر میں سے ہیں" ؎

اولاد میں تین لڑکیاں اور تین لڑکے (مولوی فضل الرحمان، عطاء الرحمٰن اور لطف الرحمٰن) ہیں۔ مولوی فضل الرحمان دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں درس نظامی کی اونچی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔

▲ عزیز پبلیکیشنز میکلوڈ روڈ لاہور نے "آذان سحر" کے نام سے آپ کی پانچ تقریروں اور چار ملاقاتوں (انٹرویوز) کا مجموعہ ۱۹۷۰ء میں خوب صورتی کے ساتھ شائع کیا ہے۔

▲ "اختر کاشمیری" کے قلم سے "اقوالِ محمود" کا ایک مجموعہ بھی عنقریب منظر عام پر آرہا ہے۔

▲ آپ کا سوانحی تذکرہ راقم کے قلم سے ہفت روزہ "خدام الدین" لاہور ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو اور ہفت روزہ "قوم" پشاور میں ۱۲ فروری ۱۹۷۳ء کو مفصل شائع ہوا۔ یہ مضمون اسی کا خلاصہ ہے۔

© rasailojaraid.com